نماز شروع کرنے کی مسنون دعائیں

(صحیح احادیث کی روشنی میں)



نماز شروع کرنے کی دعائیں

1

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں ●

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِىْ مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ۔ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِىْ مِنْ خَطَايَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری کردے جیسے تونے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھ سے میرے گناہ برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے ●

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ دوران نماز ایک صحابی نے یہ الفاظ کہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز سے فارغ ہوکر پوچھا: یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟ مذکورہ صحابی نے کہا: میں نے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، اور ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے بہت زیادہ، اور میں صبح و شام اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ●

● ابوداود: 775، الترمذی: 242، ابن ماجہ: 804 وسندہ حسن ● صحیح بخاری: 744، صحیح مسلم: 1354 ● صحیح مسلم: 1358

نماز شروع کرنے کی دعائیں

2

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں کھڑے ہوتے تو پڑھتے :

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ،
اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ
لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّآ اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ
سَيِّئَهَا اِلَّآ اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ
اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے بنایا، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت تمام جہانوں کے پروردگار کے لئے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، پس تو میرے تمام گناہ معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا اور مجھے بہترین اخلاق کی ہدایت دے، تیرے علاوہ بہترین اخلاق کی ہدایت کوئی نہیں دے سکتا، اور مجھ سے برے اخلاق ہٹا دے، تیرے علاوہ مجھ سے برے اخلاق ہٹانے والا کوئی نہیں، میں حاضر ہوں تیرا فرمانبردار ہوں، تمام کی تمام بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، اور برائی تیری طرف سے نہیں ہے، میں تیری مدد سے ہوں اور تیری ہی طرف (متوجہ) ہوں تو بابرکت ہے اور بہت بلند ہے، میں تجھ ہی سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری ہی طرف توبہ (رجوع) کرتا ہوں

صحیح مسلم:1812

نماز شروع کرنے کی دعائیں

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات میں تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَآءُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ. اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے تو آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، کا نور ہے، اور تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے تو آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، (انہیں) قائم رکھنے والا ہے اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، تو آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، (ان سب) کا رب ہے، اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کی بادشاہت تیرے لیے ہی ہے، تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں اور تو آسمانوں و زمین کا مالک ہے اور تیرے لیے ہی تعریفیں ہیں، تو حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیری بات سچی ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور آگ حق ہے اور تمام انبیاء حق ہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق ہیں اور قیامت حق ہے، اے اللہ! میں تیرے لیے مطیع ہو گیا اور میں نے تجھ ہی پر توکل کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد کے ساتھ (دشمنان دین سے) جھگڑا کیا، میں تیری طرف فیصلہ لے کر آیا، پس تو مجھے بخش دے (اور وہ سب) جو میں نے پہلے کیا، اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا، تو ہی آگے کرنے والا ہے (نیک کاموں میں) اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، تو ہی میرا معبود ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے

صحیح بخاری: 6317، صحیح مسلم: 1808

نماز شروع کرنے کی دعائیں

4

ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنی نماز کے شروع میں کیا پڑھتے ؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ پڑھتے :

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ، اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے تھے مجھے اپنے حکم کے ساتھ حق کی ان باتوں میں ہدایت دے جن میں اختلاف ہوگیا ہے، یقیناً تو ہی جسے چاہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے ●

ابو سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو نماز میں کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے اور پڑھتے : سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ .... غَیْرُكَ تک ●

پھر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (3 مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا (3 مرتبہ)

اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا

پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ

اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو (ہر آواز کو) سننے والا (اور ہر چیز کو) جاننے والا ہے، مردود شیطان (کے شر) سے، اس کے خطرے سے، اس کی پھونکوں سے اور اس کے وسوسے سے

پھر قرآن کی تلاوت کرتے ●

● صحیح مسلم: 1811 ● سنن ابی داود: 775 وسندہ صحیح ● پوری دعا کیلئے دیکھیں صفحہ نمبر: 1